بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۴	۱۳ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش	۱۸ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ	۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۹۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ ابھی تک حضور کو سینہ اور پاؤں میں درد کی شکایت ہے۔ بہت خفیف افاقہ ہوا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

افسوس پیر صلاح الدین صاحب ای اے سی کی صاحبزادی امۃ البشیر جو حضرت پیر محمد اسمٰعیل صاحب کی نواسی ہے آج مغرب کے قریب فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں

میاں عبد الواسع صاحب عمر ابن صاحبزادہ میاں عبد السلام صاحب عمر کی ران میں سخت قسم کا ایک پھوڑا نکل آیا ہے۔ جس کی وجہ سے بخار بھی ہے۔ دعائے صحت کی جائے

اطفال احمدیہ قادیان کے امتحان مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے کا نتیجہ کل بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں حریان اطفال کو سنا دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئین ساز اسمبلی کی کارروائی

کانگرسی حلقوں میں مسٹر اٹیلی کے اعلان کے متعلق پیشگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اور اس بات کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ اسمبلی بیان ... کے متعلق جو پابندی ہے اسکو ... کر دیا ہے۔ اور اس طرح جو آئین مسلم لیگ کے اکثریت کے صوبوں کے لئے وضع کیا جائے گا۔ اسکو ہندو نامنظور کر سکتے ہیں۔ چنانچہ پرتاپ ۱۱ دسمبر کی اشاعت میں رقمطراز ہے:

"یہ خیال زور پکڑ رہا ہے کہ مسٹر اٹیلی کا فتوے دو دھاری تلوار ہے۔ اس میں یہ درج نہیں کہ مسلم لیگ کی عدم شمولیت کی صورت میں نیا آئین مسلم اکثریت کے صوبوں پر لاگو ہوگا۔ بلکہ یہ کہا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی ایسی آئین ساز اسمبلی جس میں آبادی کا ایک طبقہ شامل نہ ہوگا آئین وضع کرے گی۔ تو وہ آئین نا رضامند طبقے پر عائد نہ کیا جائے گا۔ جس کے یہ معنے ہیں۔ کہ اگر مسلم لیگ کی رضامندی کے بغیر ان صوبوں میں جہاں اس کا اقتدار ہے آئین ساز اسمبلی کا بنایا ہوا آئین نافذ نہیں ہو سکتا تو جس آئین کو مسلم اکثریت کے صوبوں کی ہندو سکھ آبادی منظور نہ کرے گی۔ وہ بھی اس پر ٹھونسا نہ جا سکے گا۔ کانگرسی حلقوں میں مایوسی چھائی ہوئی تھی۔ وہ مسٹر اٹیلی کے اس تشریح سے دور ہو رہی ہے"

اگر مسٹر اٹیلی کے اعلان کی یہ کانگرسی تشریح مان لی جائے۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو آئین موجودہ آئین ساز اسمبلی تیار کرے اور جو گروپ بنانے کے لئے بنی ہے۔ وہ آئین کس کام آئے گا۔ اگر ... اکثریت کے صوبوں میں ... ہندو آئین ساز اسمبلی کے آئین کو یہ کہہ کر رد کر سکتے ہیں۔ کہ ہماری رضامندی کے بغیر یہ آئین ہم پر ٹھونسا نہیں جا سکتا۔ کیونکہ مسٹر اٹیلی کے اعلان کے مطابق ہم کو حق ہے۔ کہ اس کو نامنظور کر دیں۔ تو سوال ہوتا ہے۔ کہ وہ آئین جو آئین ساز اسمبلی مرکز کے لئے اور کانگرسی اکثریت کے صوبوں یعنی گروپ ... کے لئے تیار کرے گی۔ وہ غیر کانگرسی طبقوں کی منظوری کے بغیر مرکز اور ایسے صوبوں میں کیونکر نافذ ہو سکے گا ظاہر ہے کہ اچھوتوں کی اکثریت اسے گروپ میں پائی جاتی ہے۔ پھر اسے گروپ میں مسلم لیگی۔ عیسائی پارسی اور دیگر اقلیتیں اچھوتوں سمیت اگر اس آئین کو نامنظور کر دیں۔ تو مسٹر اٹیلی کے اعلان کی مندرجہ بالا تشریح کے مطابق تو جو کچھ بھی اب کانگرس کرنے بیٹھی ہے بالکل فضول اور تضیع اوقات ہے۔

اس تشریح اور ۶ دسمبر والے کیبنٹ مشن کے بیان کی کانگرسی تشریحات کو دیکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ کانگرس ہندوستان کی آزادی کی برطانوی پیشکش کو تشریحات کے ... بنا کر ... پر تلی ہوئی ہے۔ پھر ایک طرف تو مسٹر نہرو استعفیٰ دینے کی دھمکیاں دے رہے ہیں اس سے بھی بڑھ کر مسٹر راجندر بابو اسمبلی کے صدر یہ فرما رہے ہیں۔ کہ "آئین ساز اسمبلی پر عائد کردہ پابندیاں تباہ کر دی جائیں گی" ہم نہیں سمجھ سکتے۔ کہ کانگرس ان باتوں سے کیا حاصل کرے گی۔ محض کبوتر کی طرح آنکھ بند کر لینے سے تو بلی کا حملہ نہیں روکا جا سکتا جب کانگرس اس تشریح کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جو خود برطانوی کیبنٹ مشن کے ممبروں نے بار بار کی ہے۔ اور جس کے منوانے پر وہ مصر ہے۔ جیسا کہ حضور نے ۱۱ دسمبر کے ان بیانات سے بھی جو پارلیمنٹ میں مسٹر اٹیلی و لارڈ پیتھک لارنس نے دیئے ہیں ثابت ہوتا ہے۔ تو ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ وہ کس بل بوتے پر اور کس مصلحت کی بناء پر یہ حرکات کر رہی ہے۔ اور ایسے بیانات دے رہی ہے۔ جس سے ہندوستان کی دوسری مخالف بڑی جماعتوں کے مابین جو خلیج ہے۔ اس کے اور بھی وسیع ہو جانے کا اندیشہ ہے کیا اس سے یہ بہتر نہ ہوگا کہ اگر کیبنٹ مشن کی تشریح اسکو منظور نہیں۔ تو بجائے اس کے کہ ہندوستانی سیاسی فضا کو جو پہلے ہی کافی حد تک مکدر ہو چکی ہوئی ہے۔ اور زیادہ مکدر بنایا جائے۔ وہ آئین ساز اسمبلی کے انعقاد کا ڈھونگ ہی نہ رچائے۔ اس سے علیحدہ ہو کر بیٹھے یا تو اپنی تشریحات کو منوائے اور یا پھر خود کیبنٹ مشن کی تشریح قبول کرے۔ واقعی اس وقت کانگرس نے ہندوستانیوں کو بیرونی دنیا کی نظر میں حقیر کر دیا ہے۔ مسٹر اٹیلی نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے۔ کہ اس اصولی تفرقہ کا فیصلہ فیڈرل کورٹ سے کرایا جا سکتا ہے۔ مگر کانگرس اسکو بھی مانتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ وہ تو بس آئین سازی کے کام میں جلد از جلد مصروف ہو جانا چاہتی ہے۔ حالانکہ یہ بات اس سے مخفی نہیں ہو سکتی کہ اس کا تیار کردہ آئین موجودہ حالات میں اغلباً رد کر دیا جائیگا اسکی یہ روش بعینہٖ اس بچے کی سی ہے جو بڑے انہاک سے مٹی کے کھلونے بناتا ہے۔ اور جانتا ہے کہ ابھی دل میں خود ہی اسکو توڑ پھوڑ کر رکھ دیگا۔ اس فضول کھیل سے کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ وہ اپنی حریف جماعت سے سمجھوتہ ...

امام جماعت احمدیہ کا پیغام —— وزیر اعظم برطانیہ کے نام

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ بیت الفضل (احمدیہ) مسجد کے امام جناب چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے رائٹر کو بتایا کہ میں نے جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا مکتوب گرامی مسٹر اٹیلی وزیر اعظم کے حوالہ کر دیا ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے مفاد کو قربان کر کے کانگرس کی ... نہ ...

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

ابو المنیر جلال الدین صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

عہدہ داران اور دوسرے احباب تحریک جدید کے کام میں فوری توجہ کریں

تحریک جدید کے دور اول کے تیرھویں اور دورِ دوم کے سال سوم کی قربانیوں کا مطالبہ ہو چکا ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اشاعت اسلام اور اشاعتِ احمدیت کے لئے اپنی وسعت اور حوصلہ کے مطابق نہیں بلکہ دین کی ضرورت کے مطابق راہِ خدا میں قربانی کرکے رضاالٰہی حاصل کرے۔ عہدہ داران جماعت اور وہ احباب جو بغیر کسی خرچ کے ثواب لینا چاہتے ہیں۔ وہ وعدوں کی فہرستیں جلد سے جلد مکمل کرکے براہِ راست حضور کے پیش کرکے ثواب لیں۔ فرمایا "یاد رکھو! سلسلہ کے کام خداتعالےٰ کے ہیں۔ جو سلسلہ کے کام کریگا۔ وہ اپنا اجر اللہ تعالےٰ سے پائیگا۔ اس کے لئے بار بار میں نے دوستوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ تحریک جدید جب بھی ہو۔ تو بعض دوست ثواب کے لئے خواہ کارکن ہوں۔ یا نہ ہوں کام کے لئے آگے نکل آیا کریں۔ چنانچہ جب بھی ایسا ہوا ہے۔ غیرمعمولی طور پر ایسے لوگوں کے کاموں میں اللہ تعالےٰ نے برکت دے دی ہے۔"

پس نہ صرف عہدہ داران ہی بلکہ وہ احباب بھی جو ثواب لینا چاہیں۔ ہر جماعت میں فوری فہرستیں تیار کرکے براہ راست حضور میں پیش کریں۔ مگر یہ بات نظر انداز نہ ہو۔ کہ وعدے غیرمعمولی اور نمایاں اضافہ سے ہوں۔ کیونکہ اس وقت ضرورت اسی کی ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

۳۱۳ کی فہرست میں شامل صحابہ حضرت مسیح موعودؑ توجہ فرمائیں

مہتہ سٹوڈیوز (واقعہ بیت البرکات نورہسپتال کے جانب شرق برلب سڑک جلسہ گاہ) نے ان اصحاب کا مفت فوٹو لینے کا انتظام کر رکھا ہے۔ جن کے اسماء گرامی فہرست مندرجہ عنوان میں درج ہیں۔ لہٰذا جن اصحاب موصوف کے فوٹو گذشتہ سال نہ ہو سکے ہوں۔ وہ امسال جلسہ سالانہ سے قبل یا ایام جلسہ میں اوقات جلسہ کے علاوہ دن یا رات کے کسی حصہ میں وہاں پہنچکر فوٹو کرا سکتے ہیں۔ چونکہ ان ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ لہٰذا کسر نفسی کے خیال کو چھوڑ کر احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ (ناظر تالیف و تصنیف قادیان)

چند دیہاتی مبلغین کی فوری ضرورت

پنشنر صاحبان اپنی زندگیاں وقف کریں

نظارت دعوۃ و تبلیغ کو ۹ ایسے باعمل مخلص مبلغین کی ضرورت ہے۔ جو دیہاتی جماعتوں میں تربیت و تبلیغ کا کام بخوبی کر سکیں۔ خدمت دین کی تڑپ رکھنے والے دوستوں کے لئے موقعہ ہے۔ کہ اپنے دعویٰ کو کہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ اپنی خدمات سلسلہ کو پیش کرکے پورا کریں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اعلان مقاطعہ

محمد نور خاں صاحب کابلی کے خلاف ایک شکایت راولپنڈی سے موصول ہونے پر تحقیق کی گئی جو درست ثابت ہوئی۔ ان کو پہلے بھی اسی قسم کی غلطی کی وجہ سے اخراج اور مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ بعدازاں انہیں توبہ کرنے پر معافی دی گئی تھی۔ لیکن موجودہ شکایت سے واضح ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی توبہ پر قائم نہیں ہیں۔ اس لئے ان کو پھر اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ اس ضمن میں امراء اور صدر صاحبان و دیگر کارکنان جماعت ہائے احمدیہ کو بھی تاکید ہے کہ وہ اس فیصلہ کی خود بھی پابندی کریں۔ اور احباب سے بھی کرائیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ پہلے کی طرح امراء اور صدر صاحبان اس خیال پر ان سے ملتے رہیں۔ کہ ہم تو امیر جماعت اور صدر ہیں۔ ہم پر اس حکم کا اطلاق نہیں۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست دعا۔ محمد صالح صاحب نور ابن محمد یامین صاحب تاجر کتب پیٹ درد کی وجہ سے بہت بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ماہوار نقشہ بیعت مبلغین سلسلہ احمدیہ برائے جولائی ۱۹۴۶ء

جولائی ۱۹۴۶ء میں کل ۱۷۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان میں سے مبلغین سلسلہ کے ذریعہ ۳۳ نومبایعین نے بیعت کی۔ مبلغین سلسلہ کی ترقی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ انہیں اپنے اپنے حلقہ جات میں زیادہ بیداری پیدا کرنی چاہیئے۔ اور احباب جماعت کو توجہ دلانی چاہیئے۔ کہ وہ اپنے وعدہ ہائے بیعت کو جلدی پورا کریں۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام مبلغ	تعداد بیعت	نام مبلغ	تعداد بیعت	نام مبلغ	تعداد بیعت
		مولوی احمد رشید صاحب مالابار	×		
حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی	×	مولوی سمیع اللہ صاحب کلکتہ	×	جناب مولوی شیر محمد صاحب میانی ڈوگراں	×
جناب مولوی ظل الرحمن صاحب بنگال	×	جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر بمبئی	×		
مولوی چراغ دین صاحب بہار اڑیسہ	×	صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرحد	×	ماسٹر مہدی شاہ صاحب اجنالہ	۷
جناب مہاشہ محمد عمر صاحب دہلی	×	مولوی فضل دین صاحب ساندھن آگرہ	×	چودھری عطاء اللہ صاحب عینوں والی	۷
" گیانی واحد حسین صاحب	×	مولوی روشن دین صاحب مکیریاں	×		
" گیانی عباداللہ صاحب	×	قاضی منظور احمد صاحب ایٹہ یوپی	×	مولوی شیخ محمد صاحب علی پور	×
مولوی محمد سلیم صاحب کلکتہ	×	مولوی بہادر خاں صاحب ساندھن آگرہ	×	حافظ بشیر احمد صاحب مانگٹ اونچے	۳
شیخ عبد القادر صاحب لاہور	×	حافظ عبد السمیع صاحب امروہہ یوپی	×		
مولوی عبد المالک خاں صاحب حیدرآباد دکن	×	مولوی عبد العزیز صاحب بیٹ	×	مولوی جمال دین صاحب پھلروان	×
		مولوی عبد الرحیم صاحب عارف مقامی تبلیغ	×	سید محمد امین شاہ صاحب کھیوہ والی	×
مولوی عبداللہ صاحب مالاباری مالابار	×	مولوی عبد الکریم صاحب " "	۳		
مولوی غلام احمد صاحب فرخ سندھ	×	مولوی محمد غوث خاں صاحب "	۱	حکیم احمد دین صاحب بھینی میلواں	۲
مولوی سید احمد علی صاحب کراچی	۱	چودھری محمد خاں صاحب "	×	مولوی عبد الرحمن صاحب داتہ	×
مولوی محمد حسین صاحب پونچھ	×	چودھری نبی بخش صاحب "	۱	خواجہ خورشید احمد صاحب امین آباد	×
مولوی بشیر احمد صاحب دہلی	×	مقامی تبلیغ	۴		
مولوی محمد منور صاحب کانپور	×	مولوی رحیم بخش صاحب جوڑہ	۳	مولوی غلام رسول صاحب غازی کوٹ	×
مولوی محب اللہ صاحب لائلپور	×	حافظ ابو نور صاحب اوڈہ	×		
مولوی سید اعجاز احمد صاحب بنگال	۱	مولوی عبد المجید صاحب دھاریوال	×	سید اصغر علی شاہ صاحب ہیلاں	×

قادیان میں سکنی اراضی کے خریداروں کو ضروری اطلاع

الفضل مجریہ ۱۷/۶/۴۶ میں یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جن دوستوں نے قادیان میں سکنی اراضی خرید کی ہوئی ہے وہ مقررہ شرائط کے مطابق ایک سال کے اندر اندر اس پر مکان تعمیر کرالیں۔ اور اگر کسی صاحب کو کوئی حقیقی مجبوری ہو۔ تو اسے پیش کرکے اس بارہ میں استثنائی اجازت حاصل کریں۔

اس اعلان پر بہت سے اصحاب کی طرف سے توسیع میعاد کے متعلق خطوط موصول ہوئے ہیں۔ ایسے تمام اصحاب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک سال کے اندر اندر مکان تعمیر کرنے کی شرط نئی نہیں بلکہ پہلے کے مطبوعہ شرائط میں درج ہے۔ اس لئے سامان عمارت کی موجودہ مشکلات سے قبل ہی اسکی طرف توجہ ہونی چاہیئے تھی۔ البتہ چونکہ اب حفاظت مرکز کے خیال سے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت اسکی طرف مزید توجہ پیدا ہوئی ہے۔ لہٰذا دوستوں کو پوری پوری کوشش کرکے آئندہ ایک سال کے اندر اسکی تعمیل کرنی چاہیئے۔ اور اگر کوئی حقیقی مجبوری پیش آئے تو پھر ایک سالہ میعاد کے اختتام پر یعنی اوائل ستمبر ۱۹۴۷ء میں وہ درخواست دیکر استثنائی اجازت حاصل کریں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

اعلان معافی

حافظ بشیر احمد صاحب منیجر پریسٹن مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کو نظام سلسلہ کی ایک خلاف ورزی کی بناء پر ایک ہفتہ مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ اس کے بعد حافظ صاحب نے اپنے قصور کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے فعل پر اظہار ندامت کرکے حضور سے معافی کی درخواست کی جس پر حضور نے ازراہِ کرم و شفقت ان کو معاف فرمادیا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

1134

قرآن کریم کی پیشگوئی کی روشنی میں ایٹم بم کا عذاب

مصنوعی خدائی اور مارکسیت کا خاتمہ

میں نے ۱۹۴۲ء میں سورۃ الحجر کی تفسیر لکھتے ہوئے یہ عرض کیا تھا۔ کہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ کہ جب بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی "تفسیر کبیر" پڑھتا ہوں۔ تو اس کے فیض سے مجھ پر قرآن کریم کے اور نکات کھلتے جاتے ہیں۔ سورۃ الحجر کی تفسیر "تفسیر کبیر" میں موجود ہے۔ اسی کی روشنی میں اللہ تعالیٰ نے مجھے نئی باتوں کے دیکھنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ سورۃ الحجر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پیشگوئی موجود ہے۔ اور نظام احمدیت کا مکمل نقشہ بھی جو اسلام کی نشاۃ الثانیہ ہے۔

گذشتہ رمضان المبارک میں میں نے خاص اہتمام کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ "تفسیر کبیر" بھی پڑھنا شروع کی۔ انہی دنوں جاپان پر ایٹم بم کی غارتگری کی خبریں آنے لگیں۔ میرے ذہن میں تدریجاً دو باتیں آئیں۔ اول یہ کہ ایٹم بم نے صرف جاپان کی مصنوعی خدائی کو ہی ختم نہیں کیا۔ بلکہ اس نے دہریت اور مادیت کا بھی خاتمہ کر دیا۔ اور دوسرا خیال یہ پیدا ہوا۔ کہ اتنے بڑے عذاب کی پیشگوئی کسی نہ کسی رنگ میں قرآن کریم میں ظاہر ہو گی۔ اب میں دونوں باتوں کے متعلق وضاحت کے ساتھ ذیل میں اپنے خیالات پیش کرتا ہوں۔

گذشتہ دنوں الفضل میں ایک اداریہ شائع ہوا ہے۔ جس میں بخوبی یہ ثابت کر دیا گیا ہے۔ کہ ایٹم بم نے آریوں کے عقیدہ مادہ کے ازلی اور ابدی ہونے کو نیست و نابود کر دیا ہے۔ یہ خیال میرے ذہن میں نہیں آیا تھا۔ لیکن اس سے پہلے میں یہ سوچ چکا تھا۔ کہ مارکس کی مادیت جس کی بنیاد پر کمیونزم قائم ہے۔ اس ایٹم بم کی ایجاد سے علمی طور پر فنا ہو گئی۔ مارکسی کمیونسٹ یہ کہتے ہیں۔ کہ مادہ اصل حیات و کائنات ہے۔ اور جس کو روحانیت یا روح کہتے ہیں۔ وہ محض مادہ کی ایک صفت ہے۔ اس کا کوئی وجود نہیں۔ مادیت کے اس نظریہ کے مطابق مارکس نے ایک پورا فلسفہ پیش کیا ہے۔ جرمنی کا فلاسفر ہیگل جدلیات (Dialectics) کا تو قائل تھا۔ مگر وہ کائنات کے پس پردہ ایک روحانی "کل" (Absolute) کا وجود مانتا تھا۔ مارکس نے اس کی جدلیات کے نظریہ کو تو قبول کیا۔ مگر اس کو الٹ دیا۔ اور مادی جدلیات (Diolectical Meterialism) کا فلسفہ قائم کیا۔ وہ مادہ کو سب کچھ سمجھتا ہے۔ در اصل اس خیال کی بنیاد کہ مادہ غیر فانی ہے۔ اٹھارھویں صدی کے سائنسدانوں کے نظریات پر قائم ہے۔ یہ وہ دور تھا۔ جب یورپ میں عقلیات (Rationalism) اور مادہ پرستی کا زور تھا۔ سائنسدان مادہ کو ناقابل فنا جانتے تھے۔ وہ صرف یہ سمجھتے تھے۔ کہ مادہ صرف صورتیں بدلتا ہے۔ فنا کبھی نہیں ہوتا۔ فیورباکش (Feurbasch) ایک فرانسیسی فلسفی گزرا ہے۔ جس نے مارکس کے لئے مادیت کے فلسفہ کا سامان پہلے ہی مہیا کر رکھا تھا۔ انیسویں صدی کے اواخر سے سائنسدانوں میں یہ رَو چلی۔ کہ مادہ مکمل طور پر فنا کیا جا سکتا ہے۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں۔ کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیض تھا۔ کہ جب آپ نے روحانی رنگ میں مادہ پرستی کے خلاف سامان پیدا کر دیا۔ تو خداتعالیٰ نے فرشتوں کو یہ بھی حکم دیا۔ کہ عملی رنگ میں بھی مادہ پرستی کے مندر کو گرا دیں۔ اور یہ دونوں کام عالم میں ساتھ ساتھ شروع ہو گئے۔ رفتہ رفتہ سائنسدانوں نے یہ نظریہ مکمل کر لیا۔ اور بیسویں صدی کے ربع اول میں چوٹی کے علمائے مغرب مادہ کے فانی ہونے کے قائل ہو گئے۔ مثلاً سر جیمس جینس (Sir James Jeans) اور انسٹائن وغیرہ نظریاتی طور پر تو یہ کام مکمل ہو گیا۔ مگر ناقابل انکار عملی طور پر اس نظریہ کو ثابت کرنے کے لئے علماء لگے رہے۔ یہاں تک کہ مادہ کے ذرات کو فنا کرنے کا ڈھنگ سائنسدانوں کو معلوم ہو گیا۔ ایٹم (atom) یعنی مادہ کے خوردبینی ذرات معمولوں میں توڑے گئے۔ اور انہیں قوت (Energy) میں منتقل کر دیا گیا۔ اسی طرح یہ ثابت ہو گیا۔ کہ مادہ فنا کیا جا سکتا ہے۔

اور جو سمار میں مادہ فنا ہوتا رہتا ہے۔ ایٹم بم کی ایجاد سے پہلے ہی یہ بات عملی رنگ میں ثابت ہو چکی تھی۔ مگر ایٹم بم کے ذریعہ خداتعالیٰ نے مادہ کے بت کے ٹوٹ کر گر جانے کی آواز کو ساری دنیا کے کانوں تک پہنچا دیا۔ اور اس طرح یہ ثابت ہو گیا۔ کہ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔" یہ ایٹم بم خدا کا انہی زور آور حملوں میں سے ایک تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام عمر بھر مادیت کے بت کے توڑنے میں مشغول رہے اور آپ علیہ السلام روحانی رنگ میں کامیاب ہو گئے۔ ہندوستان کے آریہ مادہ پرستوں کو مسیح موعود علیہ السلام کے براہین اور دلیلوں نے ختم کر دیا جسکی ایک علامت پنڈت لیکھرام کی موت تھی۔ حضور اقدس علیہ السلام نے یورپ کی مادیت کو بھی چیلنج دیئے۔ اور ڈوئی امریکی کی موت مغربی مادیت کی موت تھی۔ اب حضرت المصلح الموعود کے زمانہ میں کمیونزم اور مارکسیت کی بنیادیں ہلائی جا رہی ہیں۔ ایک طرف حضور نے دلائل براہین اور دعاؤں کے ساتھ حملہ شروع کیا۔ دوسری طرف خداتعالیٰ کے فرشتوں نے مارکسیت کی بنیادیں ہلا دیں۔ اور سیاسی طور پر بھی اشتمالی دہریت کو کمزور کرنے کے سامان پیدا کر دیئے۔ غرض ایٹم بم نے کمیونزم کے بنیادی فلسفہ پر حملہ کیا۔ اور یہ دکھلا دیا کہ اصل حیات و کائنات مادہ نہیں بلکہ قوت یعنی انرجی ہے۔ یہ انرجی اور قوت روحانیت سے زیادہ قریب ہے۔ عام مادہ فنا ہو کر ایک اور لطیف شے یعنی روح کے ذریعہ لقا حاصل کرتا ہے۔ روح مادہ کی صفت نہیں۔ بلکہ اس کا ایک الگ وجود ہے۔ جو مادہ سے پیدا ہوا ہے۔ مگر مادہ نہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے انرجی مادہ سے نکلتی ہے۔ مگر وہ مادہ نہیں۔ فبایّ آلاءِ ربکما تکذبان۔

دوسری بات میرے ذہن میں یہ آئی۔ کہ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپ کی قوموں کو بھی جن کہا ہے۔ اور اسی معنی کے لحاظ سے مغربی تہذیب و تمدن کے پیرو اور سائنس کے موجدین بھی جن ہیں۔ میں جب یہ سوچ رہا تھا۔ کہ قرآن کریم میں ایٹم بم کا تذکرہ کسی رنگ میں ضرور ملیگا۔ تو میرا خیال فوراً سورہ جن کی طرف منتقل ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھ پر یہ روشن ہوا کہ سورہ جن کے مضامین رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ پر بھی صادق آئے۔ اور اب آپ کے ظل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ پر بھی صادق آ رہے ہیں۔ کیونکہ سورہ جن سورہ نوح کے بعد ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نوح علیہ السلام بھی ہیں۔ اور آج بھی دنیا آپ کی کشتی پر ہی سوار ہو کر نجات حاصل کر سکتی ہے۔ سورہ نوح کی آخری آیتیں ملاحظہ ہوں۔ ان میں حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے۔ اور یہی دعا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی ہے۔ ملاحظہ ہو خطبہ الہامیہ اور وہ الہامات جو انی احافظ کل من فی الدار سے تعلق رکھتے ہیں۔ وقال نوح رب لاتذر علی الارض من الکفرین دیارا۔ آگے کی آیت میں ولمن دخل بیتی مومنًا آیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی اللہ تعالیٰ نے یہی وعدہ فرمایا۔ کہ ایمان کامل رکھنے والے لوگ تیرے گھر کی چار دیواری میں سمجھے اور بچائے جائینگے۔ اس کے بعد سورہ جن شروع ہوتی ہے۔ میں اس سورہ شریف کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی نشاۃ الثانیہ پر چسپاں کرتا ہوں۔ جب جن قوم تک احمدیت کی تبلیغ پہنچیگی یعنی یورپ۔ جاپان اور امریکہ تک تو اس میں ایک جماعت ایمان لائے گی۔ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبًا۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وحی کے ذریعہ پہلے سے بتلا دیا تھا۔ کہ جنوں کی ایک جماعت قرآن کریم کی تعلیم سنکر اس پر ایمان لائیگی۔ اور اسے اسلام کی تعلیم معلوم کر کے حیرت ہو گی۔ کیونکہ اس سے پہلے وہ یعنی اہل یورپ اور اہل جاپان قرآن کریم کو کچھ اور سمجھتے ہوں گے۔ اور یہ مومنین کی جماعت قرآن کریم کے رشد و ہدایت کو دیکھ کر ایمان لائیگی۔ اور کہیگی ولن نشرک بربنا احدًا۔ یعنی یورپ و امریکہ والے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدائی کو چھوڑ دینگے اور جاپان میکاڈو کی خدائی ترک کر دیگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...قومیں اقرار کریں گی۔ کہ خدا کی نسل اور ... کا بیٹا ماننا سخت حماقت کی بات تھی۔ اب وہ بتائیں گے۔ کہ اس عقیدہ کو ماننے کی کئی وجوہ تھیں۔ اوّل یہ کہ انہوں نے اپنی قوم کے بڑوں اور چھوٹوں پر اعتماد کیا۔ اور قومی عقیدے کو محض قومیت کی وجہ سے بلا سوچے سمجھے اختیار کر لیا۔ اُن کے مومنین کہیں گے۔ کہ ہماری قوم کے انس اور جن یعنی علماء اور عوام الناس پر ہماری قوم نے اعتبار کر لیا۔ اس آیت میں انس کا استعمال یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ جن کے معنی وہی صحیح ہیں۔ جو حضرت المصلح الموعود نے کئے ہیں۔ دوسری وجہ اس عقیدے کی یہ بتائی گئی ہے۔ کہ دنیا پر ان کی حکومت ہونے کی وجہ سے ان میں تکبر پیدا ہو گیا۔ اور اس نے صحیح عقیدہ ماننے سے اِن کو روکے رکھا۔ یعنی رجال من الانس یعوذون برجال من الجن والی آیت میں۔ انس ایشیائی اور افریقی قوموں کے لئے آیا ہے۔ اور جن ترقی یافتہ قوموں کے لئے تیسری وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ تازہ الہام اور وحی پر ایمان نہ ہونے کی وجہ سے ان میں شرک پھیلا ہے۔ آیت ... رکھتی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایمان لانے والے جن یعنی ترقی یافتہ مغربی اور مشرقی اقوام کے لوگ کہیں گے۔ کہ ہم شرک میں اس لئے مبتلا تھے۔ کہ ہم یہ سمجھنے لگ گئے تھے۔ کہ اب خدا کسی کو مبعوث نہیں کرے گا۔ یعنی اس وقت ایشیا والے بھی اس غلط خیال میں گرفتار ہوں گے۔ کہ اب اللہ تعالیٰ کسی کو بھی نبی بنا کر نہیں بھیجے گا۔ جو تازہ وحی اور تازہ الہام سے شرک کا ... کر کے صحیح وحدانیت قائم کرے۔ چوتھی وجہ پھر انہیں جن مومنین کی زبانی یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ سائنس کی انتہائی ترقی بھی ان کی قوم کو عجب اور کبر میں مبتلا کر رہی ہے۔ لیکن اس کے معاً بعد اللہ تعالیٰ عذاب کے ذریعہ جن قوموں کو خود ہی سزا دے گا۔ یہاں تک وہ خود محسوس کریں گے۔ کہ سائنس انہیں ہلاکت کی طرف لے جا رہی ہے لمسنا السماء کے وقت پہلے یہ دیکھیں گے۔ کہ وہ حرسا شدیدا و شہبا یعنی پہرے سے پر منڈلانے والے اور بمبار ہوائی جہاز

Fighter Escort planes and Bombers

پلے جاتے ہیں۔ اس آیت میں شہبا کا لفظ جمع کی صورت میں ہے۔ یعنی طرح طرح کی بمباریاں ان پر ہوں گی۔ ان کے بعد والی آیت میں ہے۔ کہ سائنس کی مزید ترقیات کے نتیجہ میں ان پر ایک شہابا رصدا نازل کیا جائے گا اس آیت شریفہ میں شہاب کے لفظ کو دہرایا گیا ہے۔ اور واحد کی صورت میں اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک انگارہ بھی ان پر نازل کیا جائے گا۔ جو ان کو چاروں طرف سے گھیرے گا۔ اور اس قہر ربانی کے نتیجہ میں دنیا میں ایک زلزلہ آ جائے گی اور وہ یہ ہو گی اور اسکے بعد والی آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ساری دنیا یہ سوچنے پر مجبور ہو جائے گی۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کرۂ ارض کو تباہ کرنے والا ہے یا دنیا والوں کو راہِ راست پر لانے والا ہے۔

میں شہاب رصدا سے ایٹم بم کا استنباط کرتا ہوں۔ کیونکہ وہ پہلی آیت والے شہاب سے کوئی مختلف اور منفرد شئے بیان کی گئی ہے اس کے بعد پھر یہ جن مومنین بتائیں گے۔ کہ چونکہ ان میں بروں کے ساتھ کچھ اچھے لوگ بھی ہوں گے۔ اچھوں کی سعید فطرت یہ غور کرے گی۔ کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے بچ کر نہ زمین میں پناہ مل سکتی ہے۔ اور نہ آسمان میں بھاگ کر۔ تب انہیں اسلام کی تبلیغ کی جائے گی اور وہ ہدایات کی باتیں سن کر ایمان لے آئیں گے۔ اور اسلام پر ایمان لانے کے نتیجہ میں دنیا اور ہر ملک کے لوگوں کو جنگ کی تباہی۔ مغربی اقتصادی نظام کی بدحالی اور سرمایہ دارانہ اور شہنشاہیت کے ظلم سے نجات مل جائے گی۔ فلا یخاف بخسا ولا رھقا والی آیت سے یہ امور ظاہر ہیں۔ تبلیغ کے بعد ایک بڑی جماعت ان قوموں کی اسلام لائے گی۔ لیکن کچھ قومیں قاسطون میں شمار کی جائیں گی۔ اور ان کا انجام مزید تباہی ہوگا۔ فکانوا لجہنم حطبا اور جو لوگ اسلام پر قائم رہیں گے۔ انکو اللہ تعالیٰ دنیا بھی دے گا۔ ارشاد ہوا۔ لاسقینٰھم ماءً غدقا سے مراد دنیاوی ترقیات ہیں۔ اور غدقا سے مراد دنیاوی ترقیات کی انتہا۔ لیکن یہ ترقی بھی

آزمائش کا ذریعہ ہو گی۔ اور خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے۔ کہ آزمائش کے دور میں بھی ذکر الٰہی میں مشغول رہیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ عباسیوں اور اندلسی مسلمانوں کی طرح عذاب میں مبتلا ہو جائیں۔ اور خدا تعالیٰ یورپ کے اس دورِ اسلامی کے متعلق یہ نصیحت کرتا ہے۔ کہ دیکھو ذکرِ رب کرنا اور شرک سے بچنا۔ اور اس وقت اس اسلامی تبلیغ کے لئے ایک عبد اللہ اس لئے کھڑا کیا جائے گا۔ اور وہ لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دے گا۔ لوگ اس کا ٹھٹھا کریں گے۔ وہ اور اس کی جماعت کہے گی۔ کہ ہم تو اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ اور ہم تو تم کو سزا بھی نہیں دے سکتے۔ اور نہ ہی قدرت رکھتے ہیں۔ کہ تم کو راہ پر لائیں۔ اور وہ لوگ یہ بھی کہیں گے۔ کہ ہم تمہارے ستانے کو برداشت کریں گے۔ مگر خدا کی خلق برداشت نہیں کر سکتے۔ الٰہی پیغام کو کسی نہ کسی طرح پہنچانا ہی ہے۔ خدا تعالیٰ انکار کرنے والوں کو خود سزا دے لیگا۔ یہ ساری باتیں بعد کی آیت میں مسلسل بیان ہوئی ہیں یعنی مبلغین کی تبلیغ اور مومنین کا صبر آخر رنگ لائیں گے۔ اور جن منکرین ہلاک کئے جائیں گے۔ اور گنتی میں تھوڑے ہونے کے باوجود مومنین فتح پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس زمانہ میں اپنے رسول پر غیب کی خبریں نازل کرے گا۔ اور اس رسول کی اور اس

جماعت کی حفاظت کی جائے گی۔ یہاں تک کہ دونوں اپنا فرض انجام دے لیں۔ اور خدا تعالیٰ ہر چیز کا مکمل حساب رکھا ہوا ہے۔ غرض جن قوموں میں ایک بڑے انقلاب کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس ساری سورۃ میں یورپ کے شرک کی وجہ ایشیا کی غلامی اور ایک نبی کے برپا ہونے کی خبر دی گئی ہے۔ اور پھر اس نبی کے ذریعہ سے تبلیغ اور یورپ کے چند لوگوں کا ایمان لانا۔ اور پھر تبلیغ اور اس کے بعد مخالفت اور آخر میں مکمل کامیابی کی نوید جانفزا سنائی گئی ہے۔ اس کے بعد والی سورۃ سورۃ مزمل ہے۔ اس کو بھی احباب پڑھیں۔ قرآن کریم میں حیرتناک ربط کی مثال ملے گی۔ سورۃ مزمل میں اللہ تعالیٰ دعا اور تبلیغ پر زور دینے کا حکم دیتا ہے۔ اس لئے حضرت المصلح الموعود ان دونوں تسبیح اور تہجد پر زور دے رہے ہیں پھر اس کے بعد خدا تعالیٰ مومنین کو یہ تسکین دیتا ہے کہ گھبرائیں نہیں ہم بڑے بڑے جبال کو ان کی جگہوں سے ہلا دیں گے۔ اور وہ ریت کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اسی سورۃ میں ہی ایک نبی کے بعثت کی خبر ہے۔ اور یہ کہ اس نبی اور اس کی جماعت پر ایک بہت بھاری فرض ڈالا جائیگا انا سنلقی علیک قولا ثقیلا اور اس فرض کا تعلق رب المشرق والمغرب کی صفت کے ماتحت ہوگا سورہ رحمٰن میں بھی

احمدیہ کیلنڈر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ کیلنڈر ۱۳۲۶ ہش مطابق ۱۹۴۷ء ۱۳۶۶ھ نہایت دیدہ زیب سہ رنگہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم (از کشتی نوح) اور ضروری انڈیکس بھی شامل ہیں۔ عنقریب چھپ کر تیار ہو جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

... جماعت کو چاہیئے۔ کہ اپنے گھروں میں احمدیہ کیلنڈر آویزاں کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو تحفہ کے طور پر بھی احمدیہ کیلنڈر پیش کریں۔ ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان

چندہ جلسہ سالانہ کی فوری ادائیگی

جلسہ سالانہ اب بالکل قریب آگیا ہے۔ مگر چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں کوئی نمایاں زیادتی نہیں ہوئی۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ اخیر نومبر تک تمام کا تمام چندہ جلسہ سالانہ وصول ہو جاتا۔ مگر ۵۰۰۰۰ کے مقابلہ میں ۱۱/۲۴ تک صرف ۱۷۱۹۱ روپے وصول ہوئے ہیں۔

عہدہ داروں کو چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ جلسہ سالانہ سے پہلے چند

نئے ارض و سماء

تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن امریکہ۔ ماہ اکتوبر ۱۹۴۶ء

ماہ اکتوبر میں بفضل اللہ تعالیٰ امریکہ کے تبلیغی مشن میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔ گذشتہ پچیس سال سے یہاں پر کام کی وسعت کے باوجود ایک ہی مرکز تھا۔ اس مہینہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نیا مرکز پٹس برگ میں قائم کیا گیا ہے۔ اگست کے آخر میں برادرم مکرم مرزا منور احمد صاحب تشریف لائے تھے۔ ماہ ستمبر اور اکتوبر کے شروع میں وہ شکاگو دفتر میں کام کرتے رہے۔ ابتدائی واقفیت کے بعد وہ اپنے حلقہ عمل میں جس کا مرکز پٹس برگ ہے تشریف لے گئے ہیں۔ یہ وہ شہر ہے جہاں پر حال ہی میں ایک وسیع الاثر سٹرائک ختم ہوئی ہے۔ پٹس برگ میں بجلی کی کمپنی کے ملازمین نے ہڑتال کر دی۔ جس کے نتیجہ میں اس شہر کے تمام دوسرے کارخانے بھی بند ہو گئے۔ ہماری جماعت کے احباب بھی اس عرصہ میں بیکار رہے۔ اس تعطل کی وجہ سے اس سے قبل مرزا منور احمد صاحب وہاں تشریف نہ لے جا سکے۔ کیونکہ ایسی صورت میں کسی میٹنگ وغیرہ کا انعقاد ممکن نہ تھا۔

محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مبلغ انچارج نے ان کی آمد کا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے یہ مناسب خیال فرمایا کہ ان کے پٹس برگ میں لے جانے سے پہلے بعض دوسری جماعتوں میں بھی دورہ کر کے نیا جوش پیدا کیا جائے۔ چنانچہ آپ دونوں پہلے انڈیاناپولس تشریف لے گئے۔ احباب جماعت نے بڑی گرم جوشی سے استقبالیہ جلسے کا انعقاد کیا۔ یہاں پر مرزا منور احمد صاحب نے ان کی خوش آمدید کے جواب میں تقریر کی۔ محترم صوفی صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کو توجہ دلائی کہ اب پہلے کی نسبت زیادہ ہمت اور جوش سے کام کرنے کا وقت آگیا ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ جلد سے جلد امریکہ کو روحانی لحاظ سے فتح کریں۔ اور انہیں اسلامی تعلیم کا سبق سکھا دیں۔

انڈیاناپولس سے آپ دونوں ڈیٹن پہنچے اسٹیشن پر جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہاں کی جماعت نے بھی اپنے مشن ہاؤس میں جلسہ کیا۔ جس میں مرزا منور احمد صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ آپ نے جوابی شکریہ ادا کرتے ہوئے جماعت کو مکمل یک جہتی اور تنظیم کے ساتھ کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ محترم صوفی صاحب نے جماعت کو پوری بیداری کے ساتھ اپنے اچھے ریکارڈ کو قائم رکھنے کی طرف متوجہ کیا۔ اس وقت بفضلہ یہ جماعت چندوں میں دوسری جماعتوں سے پیش پیش ہے۔

اس دورہ میں اگلا قیام کلیولینڈ میں ہوا۔ یہاں بھی پریذیڈنٹ صاحب نے جماعت کی طرف سے اسٹیشن پر استقبال کیا۔ جلسہ میں مرزا منور احمد صاحب کو ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کے بعد ہر دو مبلغین نے تقریریں فرمائیں۔ یہاں سے بالآخر آپ پٹس برگ تشریف لے گئے۔ برادران ابو صالح اور احمد شہید صاحبان نے اسٹیشن پر استقبال کیا۔ مرزا منور احمد صاحب کی رہائش کا انتظام برادر ابو صالح کے مکان پر کیا گیا ہے۔ جس کے لئے آپ نے بہت خلوص سے پیشکش کی۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔ ۲۷ اکتوبر کو جماعت نے استقبالیہ جلسے کا انعقاد کیا جس میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ مرزا صاحب نے جماعت کے مخلصانہ جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے باہمی تعاون کے ساتھ پوری ہمت سے مسلسل کام کرنے کی تلقین فرمائی۔ محترم صوفی صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کو بالخصوص تعلیم و تربیت کی طرف متوجہ کیا اور فرمایا کہ اگر آپ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بھجوائے ہوئے مبلغ کی آمد سے خوشی ہوئی ہے تو اس کے اظہار کا صحیح طریق یہ ہے کہ ہم قربانیاں کر کے اپنے عمل سے اس خوشی کا ثبوت دیں۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ اب ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور سلسلے کے کام کے لئے اموال اور اوقات کو پیش کرنے سے دریغ نہ کریں۔

اس دورہ سے جہاں جماعتوں میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی وہاں ایک جذبہ رشک بھی پیدا ہوا۔ اور اب تک صرف ہیڈ کوارٹر میں مبلغ کی موجودگی کی وجہ سے یہ جذبہ نمایاں نہ تھا۔ مگر اب جبکہ پٹس برگ میں ایک مبلغ کا تقرر کیا گیا ہے۔ تو دوسری جماعتیں بھی اخلاص کے جذبات کے ساتھ مبلغ کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

مرزا منور احمد صاحب نے پٹس برگ میں باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ پٹس برگ ایک پہاڑی مقام ہے۔ اس لئے یہاں کی آبادی بکھری ہوئی ہے۔ آپ نے جماعت کو تین حلقوں میں تقسیم کیا ہے (۱) پٹس برگ شہر (۲) بریڈک اور (۳) ڈوکوین۔ موخر الذکر ہر دو شہری مضافات ہیں اور شہر سے دس پندرہ میل کے فاصلے پر ہیں۔ ان تینوں مقامات پر آپ نے تعلیمی اور تبلیغی میٹنگوں کا انتظام کیا ہے۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیموں کو پھر سے تازہ کر دیا ہے۔ اور اسباق کا سلسلہ بھی شروع فرما دیا ہے۔

پٹس برگ کے حلقے میں ڈیٹن، کلیولینڈ ینگس ٹاؤن کے شہر بھی شامل ہیں۔ جن کے دورہ پر آپ کو وقتاً فوقتاً جانا ہوگا۔

محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب پٹس برگ سے واپسی پر ایک شہر ٹولیڈو میں ٹھہرے یہاں پر بعض عرب تجار مقیم ہیں جن میں رسالہ مسلم سن رائز کی توسیع اشاعت کے سلسلے میں کام کیا گیا۔

شکاگو

خاکسار کو چونکہ طالب علمی کی وجہ سے جرنلزم کی تعلیم کے لئے شکاگو کے مضافات میں ایک یونیورسٹی میں روزانہ جانا پڑتا ہے اس لئے خاکسار کی خدمات کا حلقہ شکاگو اور دفتر سے مخصوص ہے اور خاکسار کی کوشش ہے کہ اس تعلیم کو جلد سے جلد ختم کر کے اصل کام کی طرف پوری توجہ دے سکے اس لئے معمول سے زائد کورس لینے پڑ رہے ہیں۔ یونیورسٹی سے دور قیام کی وجہ سے علی الصبح نماز فجر کے بعد ہی مسجد سے یونیورسٹی جاتا ہوں۔ اور مغرب کے وقت دفتر میں واپس پہنچتا ہوں۔ جہاں پر چندوں کے حسابات کے اندراج، خط و کتابت ترسیل لٹریچر وغیرہ کے بعد مسجد آتا ہوں۔ مسجد میں غیر معمولی میٹنگوں کے علاوہ ہر ہفتہ تین اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے کامیابی سے منعقد ہو رہے ہیں۔ بالخصوص اتوار کے اجلاس میں غیر مسلم ہماری دعوت پر آتے ہیں۔ بعض دفعہ یونیورسٹی سے بھی طلباء جاتے ہیں۔ خاکسار کو اپنے جرنلزم کے کورس کے لحاظ سے رپورٹر کے طور پر کئی جگہ جانا پڑتا ہے۔ اور قریباً ہر جگہ ہی احمدیت کے ذکر اور پیغام حق کے پہنچانے اور لٹریچر کے تقسیم کا موقعہ مل جاتا ہے پھر جو زیادہ دلچسپی لیتے ہیں وہ مسجد میں بھی آتے ہیں اور اس طرح تبلیغ کا ایک مستقل رابطہ قائم ہو جاتا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں یونیورسٹی کے ایک پروفیسر صاحب نے اپنی کلاس میں خاکسار کو مدعو کیا تا کہ اسلام کے متعلق میں انہیں معلومات دے سکوں۔

چندے

جماعتوں کے چندوں میں اب بفضلہ تعالیٰ بہت باقاعدگی پیدا ہو رہی ہے اس باقاعدگی کے علاوہ اب احباب اپنی رقوم میں زیادتی کر رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے گذشتہ سال کی نسبت اس سال نمایاں اضافہ

بیعتیں

مسجد شکاگو میں باقاعدہ میٹنگوں کا انعقاد بفضلہ نتیجہ خیز ہو رہا ہے چنانچہ گذشتہ ماہ کی طرح اس مہینے میں بھی ۲ دو دوست اور ۲ دو بہنیں قبول احمدیت کر کے داخل سلسلہ ہوئیں۔ ان میں سے دو نے بیعت کے ساتھ ہی ماہوار چندے کی ادائیگی بھی شروع کر دی ہے۔ فالحمد للہ

ترسیل لٹریچر کے سلسلے میں ہمارا حلقہ صرف امریکہ تک ہی محدود نہیں۔ بلکہ امریکہ سے باہر سے بھی مطالبات آتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں امریکہ کے مختلف شہروں کے علاوہ فرانس۔ سسلی۔ مغربی افریقہ۔ انگلستان۔ سوئٹزرلینڈ اور ہندوستان میں بھی لٹریچر بھجوایا گیا ہے۔ مزید لٹریچر کی بیحد ضرورت ہے جو احباب انگریزی ٹریکٹ، پمفلٹ اور دوسرے سلسلے کی انگریزی کتب بھجوا سکیں۔ وہ عند اللہ مستحق اجر ہوں گے۔ انشاء اللہ

مسلم سن رائز

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ مسلم سن رائز تیار کر کے پریس میں بھجوایا گیا افسوس ہے کہ اس سلسلے میں ہم اپنے پروگرام کو باقاعدہ نہیں رکھ سکے۔ سٹرائکوں کی وجہ سے یہ نمبر بہت دیر کے بعد پریس میں جا رہا ہے۔ بہر حال خدا کا شکر ہے کہ یہ نمبر اکتوبر میں تیار ہو کر پریس میں چلا گیا۔ یہ وقت آ چکے ہیں۔ اب صرف چھپنا باقی ہے ابھی ہمیں ایک نمبر اور اس سال میں شائع کرنا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بس کے لئے وقت اور مال دونوں کی تنگی سامنے ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل و نصرت کے حصول کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ہمارے لٹریچر کے سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ بفضلہ تعالےٰ وہ غیر احمدی بھی جو احمدیت سے اختلاف رکھتے ہیں۔ ہمارے لٹریچر سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ حال ہی میں ہمیں مینسفیلڈ۔ اوہائیو سے کئی پمفلٹ ملے ہیں۔ جن میں مسلم سن رائز وغیرہ کے کئی مضامین کو بغیر حوالہ کے نقل کیا گیا ہے یہ پمفلٹ وہاں کے مخلص غیر احمدی مسلمانوں کی طرف سے اسلامی تعلیم کا ایک خاکہ پیش کرنے کے لئے شائع کئے گئے ہیں۔

بالٹی مور

بالٹی مور میں ہماری جماعت حال ہی میں پوری طرح منظم ہوئی تھی۔ اس جماعت کی روحِ رواں ایک مخلص دوست عبدالکریم صاحب ہیں وہ اسوقت بہت سخت بیمار ہیں بظاہر حالات ان کی زندگی خطرے سے خالی نہیں۔ اس نئی جماعت کے حالات کے پیش نظر ان کا وجود بہت قیمتی ہے۔ اس لئے دعا کی بالخصوص درخواست ہے۔

درخواست دعا

آخر میں امریکہ مشن۔ کارکنان اور احباب جماعت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ خدا تعالےٰ ہمیں ہمت اور جوش اور استقلال سے کام کی توفیق دے۔ اور پھر اس میں وہ برکت ڈالے کہ جلد از جلد یہ روحانیت کی جنت سے تاریک ملک اسلام اور احمدیت کے نور سے منور ہو جائے۔ آمین

خاکسار خلیل احمد ناصر۔ شکاگو۔ امریکہ

جوہر زندگی

بے مثال تحفہ ہے عجیب الاثر دوائی ہے۔ حد درجہ کی مقوی۔ اعضائے رئیسہ مقوی دل و دماغ جگر و معدہ ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتی ہے۔ قیمت ایک درجن گولی تین روپے آٹھ آنے۔

خاندانی حکیم حاذق سید مہر علی شاہ
مالک دواخانہ فاروقی قادیان

گھریلو طبیب

فوری علاج ——— طبیہ عجائب گھر کا مشہور مرکب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جملہ امراض معدہ پیٹ درد پیچش۔ ہیضہ۔ متلی قراقر۔ زکام اور نزلہ درد شقیقہ۔ دردسر۔ دردکمر سانس کی تنگی کا عارضہ درد دنداں مسوڑھوں کی جملہ امراض۔ شدید دردِ داڑھ خطرناک سے خطرناک زخم زنبور بھڑ بچھو اور دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے۔ چھالا پھنسی۔ چنبل کھجلی داد آگ تیزاب یا گرم پانی سے جسم کے کسی حصہ کا جل جانا وغیرہ وغیرہ بیسیوں امراض کیلئے ایک ہی دوا "فوری علاج" ہے۔ جو طبیہ عجائب گھر کا مشہور مرکب ہے اور کئی سال سے معزز گھرانوں میں گھریلو طبیب کا کام دے رہا ہے نہایت مفصل پرچہ ترکیب ہمراہ ارسال ہوگا۔ قیمت فی شیشی صرف اڑھائی روپے۔ نمونہ کی چھوٹی شیشی آٹھ آنے۔ یہ مرکب طبیہ عجائب گھر کے بانی حکیم حاذق طبیب کا مجرب اور خاص آزمودہ نسخہ ہے نیز اکسیر کبیر بھی مقابلتہً رعایتی قیمت پر ملیگی ملنے کا پتہ طبیہ عجائب گھر (رجسٹرڈ) قادیان۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام

اس نام کے ۵۵ صفحے کا انگریزی رسالہ انشاء اللہ عیسائی و غیر احمدیوں میں تبلیغ کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

نظام نو ۵۸ صفحے کا انگریزی رسالہ قیمت دونوں کی اکٹھی پانچ آنے

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم سابق ناظر ضیافت و ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ کی رائے

جناب میر محمد اسحاق صاحب فاضل ناظر ضیافت و ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے تحریر فرمایا۔ کہ مجھے گردوں کی شکایت مدت سے تھی۔ رات کے مطالعہ سے خارش۔ جلن۔ پانی بہنا یہ عارض زور پکڑتے جاتے تھے۔ آپ کے موتی سرمہ نے مجھے بہت فائدہ دیا۔ اللہ تعالےٰ آپکو جزائے خیر دے"۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

1136

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ!

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور ان کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ

۲۔ "حب جند" دماغی امراض کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے ۱۸؍

۳۔ "حب مروارید عنبری" اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین دوا ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ ۱۰؍

۴۔ "دوائی فضل الٰہی" اولادِ نرینہ کیلئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ ۱۶؍

۵۔ "اطریفل زمانی" نزلہ وغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے

۶۔ "قرص صندل" مصفی خون۔ قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ ۱؍۸

۷۔ "قرص مرکب افسنتین" معدہ کے لئے قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپے ۳؍۸

۸۔ "نمک سلیمانی" ہاضمہ کیلئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے ۱؍۴

دواخانہ نور الدین رضی کے مجربات معہ ترکیب استعمال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیلا سرمہ آنکھیں دکھنے آئی ہوں تو اس کے استعمال سے جلد درست ہو جاتی ہیں۔ بے ضرر چیز ہے۔ خاص کر بچوں کو ان کی دکھتی آنکھوں میں استعمال کرانے سے باقی ہر قسم کے پوڈر اور لوشن سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ دن میں دو مرتبہ ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں ڈالنی چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ نصف تولہ دس آنہ تین ماشہ چھ آنہ

قرص شفا نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کے دفعیہ کے لئے حضرت مولانا حکیم الامت کے مطب کا خاص نسخہ ہے۔ جو بے حد مفید اور زود اثر ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک قرص صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی یا عرق سونف شربت بنفشہ یا ہمراہ [illegible] قیمت فی سینکڑہ چار روپے نصف صد اڑھائی روپے

دواء حلق گلے پڑے ہوئے ہوں تو اس کے لگانے سے فوراً درست ہو جاتے ہیں۔ بچوں کے لئے بالخصوص یہ دوا مفید ہے کھانسی اور زکام میں بھی گلے میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ صاف ڈاکٹری روئی ایک تنکے پر لگا کر حلق کے اندر دن میں تین بار لگائیں۔ قیمت فی شیشی نصف اونس ایک روپیہ۔ دو ڈرام ۱۰ آنے

اکسیر معدہ یہ بے ضرر مرکب معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ سینہ کی جلن کھٹے ڈکار۔ جی متلانا۔ کم بھوک خرابی جگر میں اس کا استعمال فائدہ بخش ہے۔ مرد۔ عورتیں۔ بچے سب اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال۔ ایک قرص صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی۔ قیمت یکصد قرص دو روپیہ۔ پچاس قرص سوا روپیہ

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نور الدین قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی میں پنڈت نہرو نے اسمبلی کے مقاصد کے متعلق ایک قرارداد پیش کی۔ بہت سے ممبروں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس قرارداد پر غور و خوض کرنے کے لئے مناسب وقت ملنا چاہیئے۔ اس پر ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر نے اسمبلی کا اجلاس کل پر ملتوی کر دیا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی یہ اعلان کرنے کا مصمم ارادہ رکھتی ہے کہ ہندوستان ایک آزاد اور خود مختار ری پبلک ہے۔ یہ اسمبلی برطانوی ہند ریاستوں اور ان آزاد علاقوں کے لئے جو اس ری پبلک میں شامل ہونا چاہیں۔ ایک آئین مرتب کرے گی۔ سارے علاقوں کو خود مختار یونٹوں کا درجہ حاصل ہوگا۔ سوائے ان مخصوص اختیارات کے جو ان یونٹوں کی طرف سے مرکز کو دیئے جائیں گے۔ اس ری پبلک کو عوام کی طرف سے حکومت کے سارے اختیارات حاصل ہوں گے۔ سب طبقوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے گا۔ سب کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔ اقلیتوں کے تحفظ کے لئے مناسب حقوق دیئے جائیں گے۔ دنیا کے دیگر آزاد ممالک میں اس ری پبلک کو بھی ایک مناسب اور باعزت جگہ حاصل ہوگی۔ اور یہ ری پبلک دنیا کے امن اور بھلائی کے کاموں میں پورا حصہ لے گی۔

دہلی ۱۱ دسمبر۔ سرکاری طور پر اس امید کا اظہار کیا گیا ہے کہ ۱۹۴۷ء کی پہلی سہ ماہی میں ہندوستان کا تجارتی بیڑہ پہلے سے دوگنا ہو جائے گا۔

گورداسپور ۱۱ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے ایک حکمنامہ جاری کیا۔ جس کی رو سے ہر کارڈ ہولڈر راشن کارڈ پر دیہاتی علاقہ میں ۱۲ گز فی کس ماہوار کورس اور شہری علاقوں میں ۱۳ گز ماہوار کورس کے علاوہ ۵ گز مارکین کلاتھ سالانہ حاصل کر سکیگا۔

نئی دہلی ۱۱ دسمبر۔ نیویارک میں ڈاک کے امریکن کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے محکمہ ڈاک و تار کے لیفٹنٹ کرنل ایس اے صدیقی اور رسل رسائل کے سیکرٹری مسٹر میر اللہ ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔

لاہور ۱۱ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے اناج کی کاشت کو بڑھانے اور ناقابل کاشت زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لئے صوبہ کے مختلف اضلاع میں بارہ سو کنوئیں تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ضلع گورداسپور میں ۴۰۰۔ ضلع گوجرانوالہ میں ۵۰۰ اور ضلع سیالکوٹ میں ۳۰۰ کنوئیں تعمیر کئے جائیں گے

لائلپور ۱۱ دسمبر۔ گندم ۹/۱۰/۰ گندم فارم ۹/۱۴/۰۔ گڑ نیا ۱۶/۰/۰ تا ۱۲/۰/۰ شکر نیتی ۱۷/۰/۰ تا ۲۴/۰/۰۔ گھی دیسی ۱۹۰/۰/۰

دہلی ۱۱ دسمبر۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ ہوائی سروسوں کے متعلق حکومت ہند اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ طے پاگیا ہے۔

قاہرہ ۱۱ دسمبر۔ مصر کے نئے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے وزیر داخلہ کی حیثیت سے پولیس کو حکم دیا ہے کہ جو مشتبہ شخص وزرا کی سکونت گاہوں یا سیاسی کلبوں کے آس پاس نظر آئے اسے انتباہ کے بعد گولی سے اڑا دیا جائے

ٹوکیو ۱۱ دسمبر ایک امریکی طیارہ کو ایک حادثہ پیش آگیا۔ جس کی وجہ سے طیارہ کے تمام مسافر ہلاک ہو گئے

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ آج ہاؤس آف لارڈز میں وزیر ہند نے اور ہاؤس آف کامنز میں وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی نے ہندوستان کے متعلق بیانات دیئے اور اس سرکاری اعلان کا اعادہ کیا جو ۶ دسمبر کو جاری کیا گیا تھا۔ مسٹر محمد علی جناح بھی گیلری میں موجود تھے۔ ہاؤس آف لارڈز میں وزیر ہند لارڈ پیتھک لارنس نے اپنے بیان کے بعد اعلان کیا۔ کہ ہندوستان کے مسئلہ کے متعلق بحث نہیں ہوگی۔ جب اسی قسم کا اعلان ہاؤس آف کامنز میں بھی کیا گیا تو اپوزیشن پارٹی کے لیڈر مسٹر چرچل نے کہا کہ ہندوستان کے حالات اتنے نازک ہو گئے ہیں کہ بحث ضرور ہونی چاہیئے اس پر حکومت کی طرف سے یہ مطالبہ تسلیم کر لیا گیا۔ اب کل اور پرسوں اس سلسلے میں بحث ہوگی۔

نئی دہلی ۱۱ دسمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ خان بہادر عطا محمد کو ستمبر ۱۹۴۸ء تک لاہور ہائی کورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا گیا ہے

تبریز ۱۱ دسمبر ایران کی مرکزی حکومت کی فوجیں آذربائیجان کے دارالخلافہ تبریز میں داخل ہو گئی ہیں۔ آذربائیجان کی فوجوں نے کسی قسم کی مزاحمت کئے بغیر ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ گورنر آذربائیجان نے حکم دیدیا ہے کہ مرکزی فوجوں کی مزاحمت نہ کی جائے۔ اور انتخابات کے متعلق مرکزی حکومت کی سکیم کو تسلیم کر لیا جائے۔

بیت المقدس ۱۱ دسمبر۔ یافا میں عرب ڈیفنس لیگ کے دفتر پر مسلح یہودیوں نے حملہ کر دیا۔ اور بہت سے ضروری دستاویزات اور اشتہارات پر قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ حکومت برطانیہ نے البانیہ کو ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایک سال میں رودبار کورفو میں برطانوی بحری بیڑے پر دو مرتبہ حملہ کیا گیا ہے۔ جس سے شدید جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ البانیہ کو اس سلسلے میں معافی مانگنی چاہیئے۔ اور مناسب معاوضہ دینا چاہیئے۔ ورنہ یہ معاملہ اتحادی اسمبلی سکیورٹی کونسل میں پیش کیا جائے گا۔

بیت المقدس ۱۱ دسمبر۔ جمعیت عربیہ فلسطین کے سیکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ ہم کسی ایسی کانفرنس میں شریک نہیں ہوں گے جس میں ہمیں یہودیوں کے پہلو بہ پہلو بیٹھنے کو کہا جائے۔ اس سلسلہ میں لنڈن میں جو کانفرنس ہو رہی ہے اس کا تعلق صرف برطانیہ اور عربوں سے ہے۔ کسی اور کو اس میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

نئی دہلی ۱۱ دسمبر ہندوستان کے انٹر یونیورسٹی بورڈ نے اپنے اجلاس میں مجوزہ جنگی اکیڈیمی کے نصاب تعلیم کو مکمل طور پر منظور کر لیا ہے۔ اس اجلاس میں ۲۰ یونیورسٹیوں میں سے ۱۷ کے وائس چانسلر اور نمائندے شامل ہوئے تھے۔

کراچی ۱۱ دسمبر۔ سندھ اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں امید ہے کہ مسلم لیگ تیس میں سے اٹھائیس سیٹوں پر قابض ہو جائے گی۔ نئی اسمبلی میں حزب مخالف غالباً تین ہندوؤں اور دو تین مسلمانوں پر مشتمل ہوگی

کراچی ۱۲ دسمبر۔ سندھ اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں مشہور نیشنلسٹ لیڈر مسٹر جی۔ ایم سید شکست کھا گئے ہیں۔ اور آپ کے مدمقابل قاضی محمد اکبر مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہو گئے ہیں۔ قاضی محمد اکبر کو ۱۱۴۱۵ ووٹ اور مسٹر جی ایم سید کو ۲۵۲۸ ووٹ ملے۔

حیدر آباد (سندھ) ۱۲ دسمبر پولیس نے حکم امتناعی کی خلاف ورزی کے جرم میں تین سو خاکساروں کو گرفتار کر لیا۔ لیکن بعد میں انہیں رہا کر دیا۔ یہ خاکسار انتخابات کے سلسلے میں نیشنلسٹ مسلم امیدواروں کی مدد کے لئے مختلف صوبوں سے آئے تھے۔

ہزارہ ۱۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ منگل کی رات کو ضلع ہزارہ کے ایک گاؤں پر قبائلیوں نے چھاپہ مارا۔ اور متعدد دکانوں اور مکانوں کو لوٹنے کے علاوہ ایک عبادت گاہ کو بھی نذر آتش کر دیا۔ چند اور دیہات سے بھی قبائلیوں کے چھاپے مارنے کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ڈاکٹر خانصاحب وزیر اعظم سرحد اس سلسلے میں ہزارہ روانہ ہو گئے ہیں۔ گورنر سرحد بھی ضلع کوہاٹ کا دورہ ملتوی کر کے عازم ہزارہ ہو گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ آل انڈیا ہومیوپیتھک ایسوسی ایشن کے صدر نے راجہ غضنفر علی خان صحت ممبر حکومت ہند سے ملاقات کی۔ اور مطالبہ کیا کہ ہومیوپیتھک سائنس کو بھی وہی درجہ دیا جائے جو ڈاکٹری کو دیا گیا ہے۔

سری نگر ۱۲ دسمبر۔ جموں و کشمیر اسمبلی کے انتخاب کے سلسلے میں ۴۰ نشستوں کے لئے دو سو سے زیادہ امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے ہیں۔ نیشنل کانفرنس نے ساری نشستوں کے لئے اور مسلم کانفرنس نے بیس نشستوں کے لئے اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah